

## 131961 - ذی روح چیزوں کی شکل میں کیک وغیرہ بنانے اور انہیں فروخت کرنے کا حکم

### سوال

ذی روح چیزوں جیسی شکل میں مٹھائی اور کیک وغیرہ تیار کرنے کا کیا حکم ہے، نیز یہ بھی بتلائیں کہ انہیں فروخت کیا جا سکتا ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مٹھائی یا کیک وغیرہ کو ذی روح چیزوں کی شکل دینا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ تصویر کشی کے دلائل عام ہیں؛ جیسے کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

(ہر تصویر کشی کرنے والا شخص جہنم میں جائے گا، مصور کی بنائی ہوئی ہر تصویر کے بدلے میں ایک جاندار بنایا جائے گا جو اسے جہنم میں عذاب دے گا۔) مسلم: (2110)

اسی طرح سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو فرماتے ہوئے سنا: (یقیناً قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں شدید ترین عذاب مصوروں کو ہو گا۔) اس حدیث کو امام بخاری: (5950) اور مسلم: (2109) نے روایت کیا ہے۔

دائمى فتاوى كميٹی کے علمائے كرام کہتے ہیں:

"تصوير كشي كى حرمت كا دار و مدار ذى روح چیز كى تصوير ہے چاہے وہ تصوير كهرچ كر بنائى جائے، يا ديوار پر پينٹنگ كے ذريعے، يا كپڑے، يا كاغذ يا كپڑے ميں بُنائى كے ذريعے بنائى جائے، پھر چاہے یہ تصوير يرش سے بنائى جائے يا قلم سے يا كسى تصوير كشي كے آلے كے ساتھ، پھر چاہے تصوير اپنى فطرى شكل ميں ہو يا تصورات كى وجہ سے چھوٹى يا بڑى ہو گئى ہو، يا حد سے زيادہ خوبصورت يا بد صورت ہو گئى ہو، يا ہڈيوں كے ڈھانچے كى شكل ميں ہو۔ ان تمام صورتوں ميں تصوير كے حرام ہونے كى حرمت اس بات ميں ہے كہ وہ ذى روح چیزوں كى تصوير ہے، چاہے وہ تصاویر خيالى ہوں جيسے كہ قديم فرعون، يا صليبي جنگو كے قائدین اور فوجيوں وغیرہ كى۔"

ختم شد

فتاوى اللجنة الدائمة" (1/696)

اہل علم نے واضح لفظوں میں تصویر بنانے کو حرام قرار دیا ہے، چاہے تصویر کسی مٹھائی یا کسی اور چیز کی بنائی جائے۔

جیسے کہ علامہ دردیر رحمہ اللہ "الشرح الكبير" (2/337-338) میں لکھتے ہیں:  
 "کسی عاقل یا غیر عاقل جانور کی مکمل اعضا کے ساتھ ایسی تصویر بنانا حرام ہے جو تا دیر باقی رہے، اس پر سب کا اجماع ہے۔ اسی طرح اگر کوئی تصویر ہمیشہ نہ رہے راجح موقف کے مطابق وہ بھی حرام ہے جیسے کہ تربوز کے چھلکے پر تصویر بنانا۔" ختم شد

اسی طرح قلیوبی رحمہ اللہ اپنے حاشیہ میں لکھتے ہیں:  
 "تصاویر اور صلیب سونے یا چاندی یا مٹھائی وغیرہ کی بنائی جائے تو انہیں فروخت کرنا صحیح نہیں ہے۔" ختم شد  
 حاشیة قلیوبی (2/198)

مذکورہ بالا تفصیلات کی بنا پر مٹھائی کی مورتی بنانا حرام ہے، اور اسی طرح انہیں فروخت کرنا بھی حرام ہے۔

واللہ اعلم